بسم الله الرحمن الرحیم

۱۱۶۱

مجتمع آموزش عالی فقه

سرشناسه: ننگرو، امجدعلی، ۱۹۷۷ - م.

عنوان و نام پدیدآور: *مسجد میں خواتین کا حضور*= حضور زن در مسجد/ امجدعلی ننگرو.

مشخصات نشر: قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ، ۱۳۹۵.

مشخصات ظاهری: ۱۱۹ ص.؛ ۱۴×۲۱ س‌م.

شابک: ۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹-۰۵۳-۱

وضعیت فهرست نویسی: فیپا

یادداشت: اردو.

یادداشت: کتابنامه: ص.[۱۱۳]-۱۱۹؛ همچنین به صورت زیرنویس.

یادداشت: چاپ دوم: ۱۳۹۵ (فیپا).

موضوع: زنان در اسلام

موضوع: Women in Islam

موضوع: زنان در قرآن

موضوع: Women in the Qur›an

موضوع: زنان مسلمان -- زندگی مذهبی

موضوع: Muslim women -- Religious life

موضوع: مسجدها -- جنبه‌های اجتماعی

موضوع: Mosques -- Social aspects

شناسه افزوده: جامعة المصطفیﷺ العالمیة.

مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ

رده بندی کنگره: BP۲۳۰/۱۷۲/ن۹م۵ ۱۳۹۵

رده بندی دیویی: ۲۹۷/۴۸۳۱

شماره کتابشناسی ملی: ۴۳۲۵۲۲۹

مسجد میں خواتین کا حضور

امجد علی ننگرو

مرکز بین المللی
ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله

مسجد میں خواتین کا حضور
مؤلف: امجد علی ننگرو
چاپ دوم: ۱۳۹۵ش / ۱۴۳۸ق
ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ
● چاپ: نارنجستان ● قیمت: ۸۵۰۰۰ ریال ● شمارگان: ۳۰۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ایران، قم، خیابان معلم غربی(حجتیه)، نبش کوچه۱۸
تلفن: ۹ _ ۳۷۸۳۹۳۰۵ ۰۲۵ تلفکس: (داخلی۱۰۵)/۳۷۸۳۹۳۰۵ ۰۲۵
ایران، قم، بلوار محمدامین، سه راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ _ ۰۲۵
ایران، قم، مجتمع ناشران، طبقه سوم واحد ۳۰۸. تلفن: ۳۷۸۴۲۴۰۲_۰۲۵
https://telegram.me/pub_almostafa miup@pub.miu.ac.ir pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب وتألیف میں زحمت فرمائی ہے

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَنْزَلَ عَلَیٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام علی النّبی الأمین مُحمد وآلہ الھُداة المَھدیین وَ عِترته المُنتَجبِین وَاللّعنةُ عَلی اَعداء الدین إلی قیام یوم الدین.

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز (حوزہ علمیہ) گذشتہ چودہ سوسال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اور اپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب و فراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج (Global village) بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ و مشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات

اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم و معارف کی نشرواشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم امجد علی ننگرو کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

ارباب فضل و معرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ ونشر المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

فہرست

عرض مؤلف ۱۱

پیش لفظ ۱۵

پہلی فصل ۱۹

مقدمہ ۱۹

مسجد کا معنی اور مفہوم ۱۹

مسجد کا لغوی معنی ۱۹

مسجد کا اصطلاحی معنی ۲۰

مسجد فقہاء کی اصطلاح میں ۲۱

قرآن مجید میں مسجد کا ذکر ۲۱

لفظ خاتون کا مفہوم ۲۲

خواتین اور معاشرہ ۲۲

عورت اسلامی تمدن سے پہلے ۲۲

عورت یونانی معاشرہ میں ۲۲

عورت مصری معاشرہ میں ۲۳

عورت دور جاہلیت میں ۲۳

اسلام میں عورت کا مرتبہ ۲۵

مرد عورت سے برتر نہیں ۲۵

اسماء بنت عمیس حضور ﷺ کی خدمت میں ۲۵

اسلامی اجتماعات میں خواتین کی شرکت ۲۸

خواتین اور بیعت ۲۹
بیعت کرنے کا طریقہ ۳۱
آیہ کریمہ کے کچھ اہم نکات ۳۱
خواتین اور انتخابات ۳۳
انتخابات، بیداری کی علامت ۳۴
ایک اہم نکتہ ۳۴
بیعت اور انتخابات ۳۵
انتخابات کے شرائط ۳۵
توجہ ۳۶
خواتین اور ہجرت ۳۷
فاطمہ زہراء علیہا السلام پاسبان ولایت ۳۸
خواتین اور جنگ ۳۹
انقلاب اسلامی کی کامیابی میں عورتوں کا کردار ۴۰
انقلاب اسلامی کا بنیادی محرک ۴۱
قرآن سے عشق ۴۲
نتیجہ ۴۳
دوسری فصل ۴۵
دینی اجتماعات میں شرکت، خواتین کی ضرورت ۴۵
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کی امامت میں خواتین کی نماز ۴۶
مسجد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ میں سیاہ پوست خاتون کی عبادت ۴۸
خواتین اور مسجد الحرام ۴۹
حضرت خدیجہ علیہا السلام مسجد الحرام میں ۵۰
حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام مسجد النبی میں ۵۰
حضرت مریم علیہا السلام مسجد میں ۵۲
حضرت مریم علیہا السلام کا روحانی مقام و مرتبہ ۵۳
حضرت زینب علیہا السلام مسجد میں ۵۴
عصر حاضر میں خواتین کی مسجد میں حاضری ۵۵
نتیجہ ۵۶
تیسری فصل ۵۹
مسجد میں آمد و رفت خواتین کی ضرورت ۵۹

مسجد میں خواتین کی شرکت ۶۱
ا۔ روایات کی روشنی میں ۶۱
پہلی قسم ۶۱
دوسری قسم ۶۴
عورت کی نماز اسکے گھر میں افضل ہے ۶۵
روایات کا ماحصل ۶۷
خواتین اور اعتکاف ۶۷
اعتکاف کے شرائط ۷۰
اعتکاف کا وقت ۷۱
خواتین اور نماز جمعہ ۷۱
خواتین اور حج ۷۲
حج جامع ترین عبادت ۷۳
۲۔ فقہاء و مجتہدین کی نظر میں ۷۴
خواتین کے مسجد میں حاضر ہونے کی شرطیں ۷۶
نتیجہ ۸۰
چوتھی فصل ۸۳
مسجد میں خواتین کی آمدورفت کے فوائد ۸۳
ا۔ بندگی کے فوائد ۸۵
۲۔ تعلیمی فوائد ۸۶
۳۔ اجتماعی و ثقافتی فوائد ۸۹
۴۔ تربیتی فوائد ۹۱
۵۔ سیاسی فوائد ۹۲
۶۔ اخلاقی و روحانی فوائد ۹۴
۷۔ روحانی واخروی فوائد ۹۶
حسن ختام ۹۷
پانچویں فصل ۱۰۱
مسجد کے احکام ۱۰۱
حضرت آیت اللہ العظمی سید علی حسینی خامنہ ای (مدظلہ العالی) ۱۰۱
حضرت آیت اللہ العظمی سید علی حسینی سیستانی (مدظلہ العالی) ۱۱۰
وہ مقامات جہاں پر نماز پڑھنا مستحب ہے ۱۱۱
حوالہ جات ۱۱۳

عرض مؤلف

مسجد و محراب معراج کی وہ پہلی سیڑھی ہے جہاں سے صفی اللہ سے لیکر حبیب اللہ تک اور ولی اللہ سے لیکر بقیۃ اللہ تک سبھی انبیاء و معصومینؑ نے عروج کی ابتدا کی ہے۔ یہ وہ مکان ہے جہاں پر انسان اپنے خالق سے ہم کلام ہوتا ہے اور وہ تمام چیزیں حاصل کرنے کی سعی کرتا ہے جو دنیا کا بڑے سے بڑا اور امیر سے امیر آدمی عطا نہیں کرسکتا ہے۔ یہاں سے مؤمن آب حیات حاصل کرتا اور اپنی زندگی کے خوشگوار ترین لحات گزارتا ہے۔ اگرچہ دنیا، مؤمن کے لئے زندان ہے اور زندگی کے سخت ترین لحات اسی قید خانہ میں گزارنے پر مجبور ہے لیکن جب یہی مؤمن مسجد کا رخ کرتا ہے تو بقول ساقی کوثرؑ جنت سے بھی زیادہ لذت محسوس کرتا ہے کیونکہ جنت میں انسان اپنی خوشی اور رضامندی سے جاتا ہے جبکہ مسجد میں بیٹھنے سے خدا کی خوشنودی اور رضا مندی حاصل ہوتی ہے۔ جس جگہ پر چین اور سکون کے ساتھ ساتھ رضائے خداوندی حاصل ہو جائے اس سے بہتر اور کونسی جگہ ہو سکتی ہے۔ معراج کی یہ جگہ خدا کا گھر ہے۔ خوش نصیب ہے وہ بندہ جو پانچ وقت باوضو اس میں آمد و رفت کرتا ہے کیونکہ خداوند کریم فرماتا ہے: زمین پر مساجد میرے گھر ہیں جو عرش والوں کے لئے ویسے ہی نور افشانی کرتی ہیں جیسے آسمان کے ستارے فرش والوں کو اپنے نور سے منور کرتے ہیں... خوش نصیب ہے وہ بندہ جو اپنے گھر سے وضو کرکے

میرے گھر میری زیارت کے لئے آتا ہے میرے اوپر اس شخص کا احترام واجب ہے جو میری زیارت کرنے میرے گھر آتا ہے۔ جو شخص خالق اقدس کے مقدس گھر میں آمد و رفت رکھے اس کا احترام خدا پر واجب ہے، کیا آپ اسی واحترام میں شریک ہونا چاہیں گے ؟ مسجد میں آمد و رفت کی فضیلت کتنی ہے کسی پر مخفی نہیں ہے یہاں سے شریعت اور اسکے تمام علوم حاصل کئے جاسکتے ہیں، تہذیب و تمدن، اسلام و ایمان، قرآن و احکام، عبادت و سیاست، ثقافت اور جماعت وغیرہ تمام چیزوں کا ماحصل اسی در سے ہمیں اور ہمارے جامعہ کو میسر ہو سکتا ہے۔ یہ تمام چیزیں اسی وقت ہمیں مل سکتی ہیں کہ جب ہمارے قدم اس مقدس مکان کی طرف گامزن ہوں۔ مسجد اور اسکی افادیت صرف مردوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ مستورات بھی اس میں برابر کی شریک ہیں -بلکہ اگر دیکھا جائے تو مردوں سے زیادہ مستورات کو اس کی ضرورت ہے کیونکہ عورت جامعہ کو مقدس بھی بنا سکتی ہے اور بد سے بدتر بھی، جتنی معلومات دیندار عورت کے اندر ہو گی اتنی ہی بچوں کی تربیت کے امکانات میسر ہونگے اور اگر خاتون علم و ایمان سے مالا مال ہو گی تو بچے بھی علمی آغوش میں پرورش پائیں گے جس کا ثمرہ مستقبل میں دیکھنے کو ملے گا۔ چونکہ مسجد دینی درسگاہ اور تربیت کی آماجگاہ ہے اس لئے مسجد میں مستورات کی آمد و رفت کی اشد ضرورت ہے تاکہ علوم و فنون دینی سے آراستہ و پیراستہ ہو جائیں اور اسلامی معاشرے کے مستقبل کو پھول جیسے چمن سے گلستان اور آسمان جیسے چمکتے تاروں سے نکھاریں۔ مسجد نورانیت اور روحانیت سے لبریز ہوتی ہے اگر ایک عورت اس نورانیت میں غرق ہو جائے وہاں پر بیان کئے جانے والے علوم سے استفادہ کرے، وہاں کے پروگراموں میں منظّم طریقے سے شرکت کرے اور دینی اصول اور اسلامی احکام کی رعایت کرتے ہوئے اس مکان مقدس میں حاضری دیتی رہے تو سکون، چین اور راحت کے علاوہ اس سے علوم پھوٹ پھوٹ کر نکلیں گے جس سے زمانے اور معاشرہ کے ساتھ ساتھ گھر کے نونہال بھی سیراب ہوں گے۔

یہ بات حقیقت ہے کہ عورت کی مسجد اس کا گھر ہے لیکن اس سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا

ہے کہ اگر عورت پردے کے تمام شرائط کی رعایت کرتی ہو تو مسجد میں حاضر ہونے سے اسکو کوئی نہیں روک سکتا کیونکہ عصر رسولﷺ سے لیکر آج تک مستورات مساجد میں باپردہ حاضر ہوتی رہی ہیں اس کا نمونہ تاریخ میں سنہرے لفظوں سے لکھا گیا ہے۔ مثلاً مسجد نبوی میں عورتوں کے لئے مخصوص دروازہ کا ہونا یا پیغمبر اکرمﷺ کا فرمانا «اگر مستورات تم سے مسجد جانے کی اجازت طلب کریں تو انہیں نہ روکو» وغیرہ۔ یہ تمام شواہد اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ ایک عورت مسجد میں شرائط کے ساتھ حاضر ہو سکتی ہے۔

غرض، زیر نظر کتاب میں عورت اور مسجد کے حوالے سے وہ تمام چیزیں بیان ہوئی ہیں جن کی آج کل کے معاشرہ کو ضرورت ہے مخصوصاً مستورات کن شرائط کے ساتھ مسجد میں حاضر ہو سکتی ہیں اور وہ کن فوائد سے مستفید ہو سکتی ہیں اور اس کا کتنا اثر جامعہ پر پڑ سکتا ہے ان تمام چیزوں کی وضاحت زیر نظر کتاب میں تفصیل کے ساتھ بیان کی گئیں ہیں۔

پیش لفظ

اسلام میں مسجد کا احترام، تقدس اور اسکی اہمیت روز روشن کی طرح تمام مسلمانوں پر عیاں ہے کیونکہ روئے زمین پر خداوند عالم کی بہترین اور محبوب ترین جگہ مسجد ہی ہے۔ یہی وہ جگہ اور مکان ہے جس نے صدر اسلام سے لیکر آج تک مسلمانوں کے خوابیدہ ضمیروں کو بیدار کرنے کی کوشش کی ہے، یہی وہ جگہ ہے جو عالم اسلام کے اندر دینی اور دنیوی امور کی انجام دہی کا مرکز قرار پائی ہے۔ جیسا کہ سنت نبوی میں یہ آیا ہے کہ دین اور دنیا کے تمام امور مسجد ہی میں حل و فصل کئے جائیں اور آئندہ نسلوں کے لئے یہ واضح کر دیا جائے کہ مسجد، دین اسلام کا حقیقی مرکز و محور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بزرگان دین نے مساجد کو ہی دین کا مرکز قرار دیا ہے۔ حدیث قدسی میں آیا ہے «زمین پر مسجدیں میرے گھر ہیں کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے گھر سے وضو کر کے میری زیارت کے لئے میرے گھر آتے ہیں۔[1] حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: «مسجد میں بیٹھنا، جنت میں بیٹھنے سے بہتر ہے کیونکہ مسجد میں بیٹھنے سے خدا کی رضایت اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے»۔[2] ایک اور مقام پر فرمایا: «جو شخص گھر سے مسجد کی جانب قدم اٹھائے، جہاں پر اس کے

۱۔ حر عاملی، وسائل الشیعہ، ج ۳، ص ۴۸۲۔

۲۔ ایضا، ص ۴۸۴۔

قدم پڑئیں گے اس زمین کے سات طبقے اسکے لئے تسبیح کریں گے»[۳]

کیوں اسلام میں اس چھوٹی سی چار دیواری کو اتنی اہمیت دی گئی ہے؟ کیا آپ نے کبھی اس بات کی طرف توجہ کی کہ مسجد میں آمد ورفت کی وجہ سے زمین کے سات طبقے آپ کے لئے تسبیح واستغفار کیوں کرتے ہیں؟ یقیناً اسکی وجہ یہی ایک رہی ہو گی کہ انسان مسجد میں حاضر ہو کر اسلامی مسائل اور قرآنی آیات اور دیگر اسلامی آداب سے آگاہ ہوگا، حبل متین اور راہ مستقیم تلاش کرے، صفات رذیلہ اور گناہوں سے اجتناب کرے اور خشیت خداوندی اسکے دل میں اجاگر ہو جائے گی اور تواضع وانکساری کے ساتھ رب جلیل کے سامنے سجدہ ریز ہو جائے گا۔ کیونکہ انسان کی فطرت ہمیشہ یہی پکارتی ہے کہ ہمارا کوئی معبود ہے جسکی معرفت سے ہمیں اپنی حقیقت مل جائے گی اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ مومن کے لئے مسجد ویسے ہی ہے جیسے مچھلی کے لئے پانی، مچھلی جب تک پانی میں رہتی ہے سکون، حیات اور حقیقی زندگی سے لطف اندوز ہوتی ہے اور جیسے ہی پانی سے باہر لائی جاتی ہے تڑپ، تڑپ کر جان دے دیتی ہے مؤمن اور مسجد میں بھی کچھ ایسا ہی رشتہ ہے، مؤمن جس وقت مسجد سے باہر آتا ہے تو اسکے دل میں عجیب کیفیت اور تڑپ رہتی ہے کہ کب مسجد کے دروازے کو دوبارہ دستک دے۔

مسجد سے متعلق آیات و روایات کا ماحصل بھی یہی ہے کہ یہی وہ مقدس جگہ ہے جو مسلمانوں کے تمام دینی اور دنیوی امور منجملہ:

عقیدتی، روحانی، انفرادی، اجتماعی اور سیاسی مشکلات کا حل پیش کر سکتی ہے اگر اسکی طرف توجہ نہیں دی گئی تو انسان دنیوی مصائب وآلام میں گرفتار ہو کر رہ جائے گا۔

خداوند متعال نے حقیر کو یہ توفیق عنایت فرمائی ہے کہ مسجد میں خواتین کی شرکت کے بارے میں موجود روایات اور تاریخی شواہد کو کتابی صورت میں قارئین کرام کے سامنے پیش کروں۔

۳۔ ایضا، ص ۳۸۴۔

زیر نظر کتاب میں اس سوال کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ آیا خواتین مسجد میں حاضر ہو سکتی ہیں یا نہیں؟ اور اگر اس سوال کا جواب مثبت ہوگا تو مسجد میں حاضر ہونے سے انھیں عبادتی، ثقافتی، سماجی، تربیتی اور سیاسی حوالے سے کون کون سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ ظاہر سی بات ہے کہ مذکورہ سوال کے جواب میں ہمیں مقدمہ کے طور پر کچھ باتیں بیان کرنی ہوں گی تاکہ ہمیں اس سوال کا صحیح جواب مل سکے۔